بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۴۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۲۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ ۔ ۲۱ صفر ۱۴۰۱ھ ۔ ۳۰ فتح ۱۳۵۹ ہش ۔ ۳۰ دسمبر ۱۹۸۰ء ۔ نمبر ۲۹۵

دُنیا کے ڈر سے اسلامی احکام کبھی ترک نہ کرو خواتین کو حضور کی نصیحت

تمہارے دل میں صرف و صرف خدا کا خوف ہونا چاہیئے

جلسہ سالانہ خواتین سے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا خطاب

ربوہ ۲۷ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ دنیا کے ڈر سے اسلامی احکام ترک نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ کا کہنا یہ ہے کہ صرف اور صرف خدا ہی کا ڈر دل میں ہونا چاہیئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ آج دن کے گیارہ بجے یہاں جماعت احمدیہ کے ۸۸ ویں جلسہ سالانہ خواتین کے دوسرے روز مستورات سے خطاب فرما رہے تھے۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے آیت قرآنی

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝

(البقرہ آیت ۱۵۱)

کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ اگرچہ اسلامی تعلیم تکالیف کو دور کرنے والی تعلیم ہے لیکن بہت سے چھوٹے چھوٹے خوف زندگی میں ایسے ہوتے ہیں۔ جو نیکی کی راہوں کو اختیار کرنے سے روکتے ہیں۔ مثلاً سادہ زندگی کا حکم ہے۔ ایک عورت کہتی ہے کہ اگر میں سادہ رہی تو ہمسائیاں کیا کہیں گی؟ حضور نے فرمایا کہ ان کے خوف سے اللہ کے حکم کو نہ توڑو۔ حضور نے اس کی ایک اور مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ جو احمدی خاندان خدا تعالیٰ کے فضل سے روزی کمانے کے لئے بیرون ملک گئے ہیں۔ ان کی عورتیں ان ملکوں کی نہایت گندی اور بھیانک زندگی کے غیر اخلاقی ماحول میں سانس لینے کے نتیجہ میں اس خوف سے اپنی نقاب اتار دیتی ہیں کہ کہیں یہ لوگ ہمیں غیر مہذب اور ذلیل نہ سمجھنے لگیں۔ حضور نے فرمایا کہ اس قسم کے سینکڑوں خوف اللہ تعالیٰ کے احکام کی راہ میں روکاوٹ بن جاتے ہیں۔ اس لئے اللہ نے یہ بنیادی حکم دیا ہے کہ

فَلَا تَخْشَوْهُمْ

یعنی تم دنیا کی کسی ایسی چیز سے خوفزدہ نہ ہو جس کے نتیجہ میں مجھ سے دوری کی راہ پر جا پڑو۔ تمہارے دلوں میں صرف میری خشیت ہونی چاہیئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خشیت کا مطلب واضح فرماتے ہوئے بتایا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عظمت و قدرت اور احسان کامل کا علم ہونا ضروری ہے۔ خشیت اللہ دلوں میں پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات کے جو جلوے کائنات میں ایک سیکنڈ میں اربوں دفعہ ظاہر ہوتے ہیں ان کا علم حاصل کیا جائے۔ اور یہ علم کم پڑھی لکھی بھی حاصل کر سکتی ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ جس کو اللہ کی خشیت حاصل ہو جائے وہ اللہ کا دیوانہ اور اس کا عاشق بن جاتا ہے۔ اس کے دل سے دنیا کے ہر قسم کے تعلقات کی محبت ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔ اور ایک ہی محبت دلوں میں سلگتی ہے۔ اور وہ ہے اپنے رب کی محبت۔ حضور نے خواتین کو نصیحت فرمائی کہ اپنے نفسوں کو بھول کر خدا کے پیار میں زندگی گزارو۔ اس لئے کہ خدا نے کہا ہے۔ کہ اگر میری خشیت تمہارے دلوں میں ہوگی۔ تو میں تم پر اپنی ہر قسم کی نعمتیں پوری کروں گا۔ اور اس سے تم کامیابی اور نجات کی راہوں کو پاؤ گی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اگر ایسا نہ کرو گی تو تمہیں بھی وہ زندگی ملے گی۔ جو آج مغرب کا معاشرہ گزار رہا ہے۔ اور وہ زندگی جو کہ آج کی بظاہر مہذب کہلانے والی اقوام مغرب گزار رہی ہیں۔ انتہائی بھیانک اور گھناؤنی ہے۔ اس کی مثال دیتے ہوئے حضور نے اپنے حالیہ دورے کا ذکر کیا۔ ایک دن لندن کے ایک ٹی وی سے ایک پروگرام نشر ہوا جس میں بتایا گیا کہ برطانیہ کا معاشرہ اتنا گندہ ہو چکا ہے کہ بدمعاش لوگ دس بارہ سال کی معصوم نوعمر لڑکیوں کو بہکا کر لے جاتے ہیں۔ اور اس سے ان کے حرام کے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ حضور نے بڑے زور سے فرمایا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے اور اب بھی کہوں گا کہ یاد رکھو! اگر تم نے اسلام کو چھوڑا اور ان مغربی معاشرے کو اپنایا تو تمہاری بچیاں بھی ان کی طرح ناجائز بچے پیدا کریں گی۔ حضور نے حالیہ دورے کے دوران کی گئی ایک پریس کانفرنس کا ذکر فرماتے ہوئے بتایا کہ ایک صحافی نے پردہ پر اعتراض کیا۔ کہ یہ حکم عورتوں پر زیادتی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے اسے کہا کہ اسلام تمہاری ماؤں، بیٹیوں اور بہنوں کی حفاظت کا جو قانون بناتا ہے۔ وہ تمہیں اچھا نہیں لگتا؟

(باقی مسلسل صفحہ ۳ پر)

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ ۲۸ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضرت اقدس کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کے جملہ مقاصد عالیہ کو کامیابی و کامرانی سے نوازے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۔ ربوہ ۲۸ دسمبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

رقوم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کیجئے

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے لئے اعلان ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی تمام رقوم ساتھ ساتھ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کیجئے۔ اور چندہ کی تفصیل دفتر صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو بھجوائیے۔ (سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

چیف ایڈیٹر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بحضور حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ

نوٹ:- مکرم جناب احسن اسمٰعیل صاحب آف گوجرہ کی یہ نظم جلسہ سالانہ خواتین میں سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب سے قبل ۲۷ دسمبر ۱۹۸۰ء کو پڑھی گئی (ادارہ)

امیر ابنِ امیرِ کارواں ہو
چراغِ منزلِ صاحب قراں ہو

پیامِ راحت و آرام جاں ہو
خدا کی رحمتوں کا اک نشاں ہو

مسرت بن کے چھائے ہو جہاں میں
محبت بن کے ہر دل میں نہاں ہو

براہیمی نظر لے کے اٹھے ہو
پیامِ مرگِ آدوارِ بُتاں ہو

رسولِ ہاشمیؐ کا عشق دل میں
خدا کی حمد میں رطب اللساں ہو

دیارِ غیر میں اسلام چمکا
نہایت کامیاب و کامراں ہو

خوشا کہ حافظِ قرآں بھی ہو
خوشا کہ ایک مردِ خوش بیاں ہو

نئے نقشِ قدم کو ڈھونڈتے ہیں
کوئی عالم ہو یا اہلِ زباں ہو

تمہی ہو دینِ حق کے وہ سپاہی
دعا ہی جن کی شمشیر و سناں ہو

جو ٹکرایا وہی سر پھوڑ بیٹھا
نبیؐ پاک کے دیں کی چٹاں ہو

وقت آ پہنچے زمیں پر
اِدھر آ جاؤ لوگو تم کہاں ہو

تمہی ہو قافلہ سالارِ ملّت
رہِ منزل میں منزل کا نشاں ہو

شکوہِ دینِ احمدؐ کے علمدار
صبحِ توحید کی گویا اذاں ہو

تجھے اللہ نے نصرت عطا کی
کوئی مشکل ہو کوئی امتحاں ہو

بندگانِ حق کے دینی پیشوا ہو
رموزِ معرفت کے رازداں ہو

علومِ ظاہری میں دسترس ہے
علومِ باطنی میں بے کراں ہو

خدا رکھے تجھے ہر دم سلامت
خدا ہر لحظہ تیرا پاسباں ہو

خطا کاروں پہ تیری چشم پوشی
خطا کاروں پہ کتنے مہرباں ہو

جب ان کی بزم میں جاتے ہو اختر
تو یوں لگتا ہے جیسے بے زباں ہو

حضور نے مغربی معاشرے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں وہاں پڑھا ہوں وہاں رہا ہوں۔ وہاں کے لوگ بے تکلفی سے مجھ سے باتیں کرتے ہیں۔ وہ لوگ بالکل مطمئن نہیں ہیں اپنی زندگی سے۔ وہ اپنی تباہی کے لئے بڑے بڑے ہتھیار بنا رہے ہیں۔ جب کبھی عالمگیر جنگ چھڑے گی تو پتہ لگے گا کہ ان لوگوں نے اپنی تباہی کے لئے کتنے خوفناک ہتھیار بنا رکھے ہیں۔ ان کے گھروں میں خوشی نہیں۔ خوشی کے حالات نہیں، وہاں باپ بیٹوں، خاوند بیویوں، ماؤں اور بیٹوں بیٹیوں کے تعلقات اچھے نہیں ہیں۔ اگر تم تباہی کے اس راستے سے بچتے ہوئے اسلامی تعلیم پر عمل کرتی رہیں تو تمہاری نسلیں بھی خدا کا شکر ادا کرتی رہیں گی کہ ہمارے بزرگوں نے ہمیں تباہی کے راستہ پر پڑنے سے بچا لیا۔

حضور نے فرمایا کہ میں آج ایک سچی بات کہنے آیا ہوں کہ فلا تخشوھم جو دنیا کی بڑی بڑی طاقتیں ہیں۔ ان کا خوف دل میں نہ رکھو۔ حضور نے ببانگِ بلند فرمایا کہ جو دنیوی دولتیں اور جتنے ہیں اس صدی میں یہ سب غائب ہو جائیں گے اور صرف محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خدا کا نام اس دنیا میں باقی رہ جائے گا۔ حضور نے فرمایا کہ بڑے بدقسمت ہونگے وہ مرد اور عورت کہ جنہیں اس زمانہ میں جب کہ اس عظیم انقلاب کا آغاز ہو چکا ہے وہ ہلاکت کی راہ سے بھٹک جائیں۔

حضور نے بتایا کہ یہ نکتہ اہم ہے کہ سوائے خدا کے کسی کی خشیت دل میں نہ ہو یعنی صرف خدا کی خشیت دل میں ہو۔ دلوں کا خالی ہونا بھی ٹھیک نہیں۔ لیکن انہیں صرف اور صرف خدا کی خشیت سے پُر رکھنا چاہیئے۔

حضور نے فرمایا کہ وہ حسن کا سرچشمہ ہمارا خالق و مالک اتنا پیار کرنے والا ہے کہ جب اس کی طرف جھکتے ہیں ہماری خطاؤں کو معاف کرتا ہے اور پھر اپنے پیار سے ہمارے دلوں کو بھر دیتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے اسی لئے کہا ہے کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ورد کرو۔ یہ لَا اِلٰہَ کا زمانہ ہے اب یہ ہوگا کہ اللہ کی عظمت اور نوعِ انسانی سے پیار پیدا کر دیا جائے گا

حضور نے دعا فرمائی کہ اللہ کرے کہ اس انقلاب میں جس کی ذمہ داری جماعت احمدیہ پر ڈالی گئی ہے آپ کا بھی حصہ ہو۔ (آمین) اس کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی اور السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ کہہ کر رخصت ہوتے ہوئے فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ تم سے ہمیشہ خوش رہے۔"

اپنے خطاب سے قبل حضور نے اعلیٰ پوزیشنیں حاصل کرنے والی دو احمدی طالبات کو طلائی تمغہ جات بھی عنایت فرمائے۔ جس کی تفصیل علیحدہ آئے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

مبلغین کے اعزاز میں استقبالیہ

مورخہ ۱۳ دسمبر بعد از نماز عصر مسجد مہدی گولبازار ربوہ سے ملحقہ صدر عمومی کے دفتر میں حلقہ دار الصدر جنوبی کی طرف سے آنے والے اور جانے والے مبلغین کو ایک استقبالیہ دیا گیا اس میں جو مبلغین شامل تھے ان کے اسماء گرامی یہ ہیں۔ مکرم منصور احمد صاحب بشیر کینیڈا سے آئے ہیں۔ مکرم مفتی احمد صادق صاحب نائیجیریا سے آئے ہیں۔ محمد اسماعیل صاحب منیر ثانی تنزانیہ سے آئے ہیں مکرم مولانا عبدالواحد انڈونیشین صاحب انڈونیشیا سے آئے ہیں اور وہیں واپس بھی جا رہے ہیں۔ ان کے صاحبزادے مکرم عبدالباسط صاحب بھی مبلغ ہیں اور اپنے والد صاحب کے ہمراہ واپس انڈونیشیا جا رہے ہیں۔ مکرم قاری محمد صدیق صاحب کینیا جا رہے ہیں۔ مکرم مولانا جلال الدین صاحب قمر یوگنڈا جا رہے ہیں۔ مکرم منصور احمد صاحب مبشر ڈنمارک جا رہے ہیں مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل ہالینڈ جا رہے ہیں اور مکرم کمال الدین صاحب جو کہ نصرت جہاں سکیم کے تحت جانے والے سب سے پہلے ٹیچر گھانا واپس جا رہے ہیں۔

اس تقریب میں مکرم محمد اسماعیل صاحب منیر سیکرٹری مجلس نصرت جہاں نے مبلغین کا تعارف کروایا۔ مکرم سید اقبال حسین شاہ صاحب والد مکرم منصور احمد صاحب بشیر نے مختصراً اپنے حالات اور اشغال سنائے۔ مکرم منصور بشیر صاحب نے چند کلمات کہے جن میں مرکز سے تعلق مضبوط کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے بتایا کہ مرکز کا نمونہ اور تربیت ساری دنیا پر اثر انداز ہوتی ہے۔ آخر میں صدر تقریب مکرم حکیم خورشید احمد صاحب صدر محلہ دار الصدر جنوبی کی درخواست پر مکرم سید اقبال حسین شاہ صاحب نے دعا کرائی۔

زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی معاشرے کی تشکیل میں اعلیٰ اخلاق اور حسنِ سلوک کا کردار

(مکرم محمد طفیل مرزا صاحب - ایم - اے - ۹۳ خورشید روڈ لاہور)

علامہ اقبال نے حسن سلوک اور انسانوں کے باہمی روابط کے سلسلے میں ایک شعر کہا ہے ؎

درد دل کے واسطے پیدا کیا انساں کو
ورنہ طاعت کیلئے کچھ کم نہ تھے کرّوبیاں

ہو سکتا ہے کہ علامہ اقبال نے کسی قدر مبالغہ سے کام لیا ہو۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ ایک مثالی معاشرے کی تشکیل اعلیٰ اخلاق وکردار کے حامل انسانوں سے ہی ممکن ہے۔

رسولِ خدا عظیم اخلاق وکردار کے ایک حسین مظہر تھے۔ آپؐ کے اعلیٰ اخلاق اور بہترین حسن سلوک کا ہی نتیجہ تھا کہ دشمن بھی آپ کے گرویدہ تھے خود قرآن پاک آپ کے اعلیٰ اخلاق کی گواہی دیتا ہے جیسا کہ فرماتا ہے۔

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝

(القلم آیت ۵)

ترجمہ:- (اور ہم یہ بھی قسم کھاتے ہیں کہ) تو (اپنی تعلیم اور عمل میں) نہایت اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر قائم ہے۔ (تفسیر صغیر)

پھر سورۃ الاحزاب میں ربّ کریم اپنے پیارے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق کو نمونہ کے طور پر پیش کرتے ہوئے آپ کی پیروی کی ہدایت فرماتا ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝

(الاحزاب آیت ۲۲)

ترجمہ:- تمہارے لیے (یعنی ان لوگوں کے لیے) جو اللہ اور اخروی دن سے ملنے کی امید رکھتے ہیں اور اللہ کا بہت ذکر کرتے ہیں۔ اللہ کے رسول میں ایک اعلیٰ نمونہ ہے (جس کی انہیں پیروی کرنی چاہیئے)

رسول خدا اور ان کے پیارے حضرت امام جماعت احمدیہ سے قلبی لگاؤ رکھنے والے اور آپ پر فدا ہونے والے حقیقی محبت اور وفا کا ثبوت اسی وقت دے سکتے ہیں۔

جب آپؐ کے اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہو کر خود اعلیٰ اخلاق اور حسن سلوک اپنائیں ہم اپنے ہر فعل اور قول کا محاسبہ کرتے ہوئے ہر وقت یہ خیال رکھیں کہ کہیں ہم سے کسی غریب احمدی بھائی کا دل تو نہیں دکھ رہا۔

اگر ہم سے ایسا ہو رہا ہے تو پھر یقین کرلیں کہ ہم اس معیار پر پورے نہیں اتر سکتے جس کی تلقین رسول خدا اور ان کے حبیب ہمارے ہادی و مہدی فرماتے رہے۔

اعلیٰ معاشرے اور عظیم خدائی جماعتوں کی تشکیل ان عظیم انسانوں سے ہوتی ہے جو اپنے اخلاق وحسن سلوک میں بے مثال اور اعلیٰ ہوں۔ خدا کا فضل ہے کہ آج ساری دنیا کی سبھی قومیں احمدیوں کے اخلاق اور شاندار حسن سلوک کی تعریف کرتی ہیں۔ خود غیر احمدی مقامی دوست بھی جب باتیں کرتے ہیں تو احمدیوں کے کردار و اخلاق کی تعریف کرتے ہیں۔

تاریخ شاہد ہے کہ کسی بھی تعلیم کا اثر صرف اسی صورت میں انسانی ذہن قبول کرتے ہیں جب تعلیم پیش کرنے والے انسان خود اعلیٰ اخلاق، کردار کے حامل ہوں۔ ایک سچا۔ دیانتدار۔ اور کل انسانیت کا ہمدرد۔ امیر وغریب کی تخصیص کے بغیر اخلاق وحسن سلوک سے پیش آنے والا انسان ہی اسلامی معاشرے کی تشکیل میں اعلیٰ کردار ادا کرسکتا ہے۔

خدا تعالیٰ اپنی عظیم کتاب قرآن مجید میں ہمیں بہتر جماعت قرار دیتا ہے۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ

(آل عمران آیت ۱۱۱)

ترجمہ - تم (سب سے) بہتر جماعت ہو جسے لوگوں کے (فائدہ کے) لیے پیدا کیا گیا ہے۔ تم نیکی کی ہدایت کرتے ہو اور بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ (تفسیر صغیر)

قرآن پاک کی اس آیت سے ثابت ہو گیا کہ انسانی تخلیق کے جملہ مقاصد میں ایک مقصد یہ بھی ہے کہ وہ لوگوں کا فائدہ کرے اور یہ فائدہ اسی صورت ممکن ہوگا جب ہمارا اخلاق و کردار اعلیٰ اور مثالی ہوگا جب انسان دوسرے انسان کے کام آنا خدا تعالیٰ کے حکم کی تعمیل سمجھے گا۔

بدقسمتی سے مادہ پرستی انسانوں پر اس قدر سرعت سے اثر انداز ہو رہا ہے کہ ڈر ہے ہم نے اپنے آپ کو اس کے خوفناک اثرات سے محفوظ نہ رکھا تو اخلاقی قدریں صرف نام کی رہ جائیں گی۔ اس وقت پوری دنیا دو معاشی طبقوں میں تقسیم ہوتی نظر آرہی ہے ساری ذاتیں مٹ کر دو ذاتیں دنیا بھر میں قائم ہوتی ہوئی نظر آرہی ہیں۔

امیر اور غریب کی ذات

یہ دو طبقاتی رجحان ایک ایسے سیلاب کی طرح بڑھ رہا ہے کہ اس کا مقابلہ آسان نہیں رہا۔ اس کا مقابلہ صرف اعلیٰ اخلاق اور انسانیت سے پیار کا جذبہ ہی کرسکتا ہے۔ اخلاق اور حسن سلوک کا اظہار قریبی حلقے سے شروع ہوتا ہے۔ اور سب سے قریبی حلقہ والدین اور عزیز و اقارب کے بعد جماعت کے احباب ہیں جس طرح کشش اتصال کے ذریعے اس کائنات کا ذرّہ ذرّہ ایک دوسرے سے منسلک ہے۔ ایک اینٹ اس لیے اینٹ کی شکل میں قائم ہے کہ اس کا ہر ذرّہ ایک دوسرے سے کشش رکھتا ہے اس طرح جماعتوں کے استحکام کیلئے ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو باہمی کشش کے ذریعے اپنے مرکز سے مربوط رہیں۔ یہ کشش محبت اور جذبے کا نام ہے۔ جو اخلاق وحسن سلوک سے پیدا ہو سکتی ہے۔ جس طرح کسی مادی چیز کے وجود کو قائم رکھنے کیلئے تمام ذرّوں کی کشش ضروری ہے۔ بلا تمیز چھوٹا بڑا۔

اسی طرح انسانوں کی باہمی کشش کے بغیر کوئی چیز مضبوطی اختیار نہیں کرسکتی۔

اور یہ کشش بھی بلا امتیاز امیر و غریب ضروری ہے۔

- وما علینا الا البلاغ -

چک 166/7-R ضلع بہاولنگر میں تربیتی جلسہ

مورخہ ۲۸ر نومبر ۱۹۸۰ء جماعت احمدیہ 166/7-R ضلع بہاولنگر کے زیر اہتمام تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ جس کی صدارت خاکسار (نذیر احمد خادم) نے کی۔ جلسہ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جو مکرم چوہدری خورشید احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک 166/7-R نے کی۔ ازاں بعد مکرم ملک سلطان احمد صاحب نے حضرت بانی جماعت احمدیہ کا نعتیہ کلام "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا - نام اس کا ہے محمد دلبر میرا یہی ہے۔" خوش الحانی سے پڑھا

بعدہٗ خاکسار نے "غلبۂ اسلام کی صدی اور ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ اس کے بعد "قرآن کریم کی برکات" "قدرت ثانیہ کی اہمیت و برکات" "چودہویں صدی ہجری کی غیر معمولی اہمیت اور حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی فقید المثال اور عالمگیر اسلامی خدمات" کے مواضیع پر علی الترتیب مکرم ناصر احمد صاحب چیمہ اور مکرم شیخ کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ بہاولنگر نے تقاریر کیں بعد کے جلسہ کی کارروائی کی صدارت مکرم شیخ کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ کے زیر صدارت ہوئی۔ جس میں رانا نصرت احمد صاحب ناصر چک ۱۶۶ امراد نے سورۃ بقرہ کی پہلی پانچ آیات کی تفسیر بیان کی۔ اور مکرم ملک سلطان احمد صاحب نے بعض تربیتی امور پر روشنی ڈالی۔

آخر میں احباب کو سیدنا حضرت اقدس امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خدام الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی اجتماع کے ایک روح پرور خطاب کا ایک حصہ بذریعہ ٹیپ ریکارڈر سنایا گیا۔ اس وجد آفرین اور دلوں کو اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے سرشار کر دینے والے خطاب مستطاب کو احباب نے ہمہ تن گوش ہو کر سنا اور حضور کی صحت و سلامتی اور درازئ عمر کے لیے دعا کی۔ دعا پر یہ بابرکت جلسہ ختم ہوا۔

جس میں بیس۲۰ مقامات کے نمائندہ احباب نے شمولیت فرمائی۔ بعد میں خاکسار نے جمعہ کا خطبہ دیا اور نماز پڑھائی۔ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب سیکرٹری اور مکرم چوہدری خورشید احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک 166/7-R نے نہایت پیار و محبت سے احباب کی مہمان نوازی فرمائی۔ اور جملہ انتظامات کیے۔

فجزاھم اللہ احسن الجزاء

(نذیر احمد خادم چک 166/7-R ضلع بہاولنگر)

قابل مبارکباد جماعتیں

تحریک جدید کا مالی جہاد ——— کامیاب و کامران اختتام

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان میں سے حسب ذیل شہری جماعتیں قابل مبارکباد ہیں۔ کہ انہوں نے تحریک جدید کے چھیالیسویں سال کا موعودہ چندہ بفضل خدا تعالیٰ ۳۱.۱۰.۸۰ تک سو فیصد مرکز میں پہنچا دیا ہے ہر جماعت کے نام کے آگے بغرض دعا اس کے امیر صاحب اور سیکرٹری صاحب تحریک جدید کے اسماء درج ہیں۔ جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

۱۔	جماعت احمدیہ لاہور شہر - ادائیگی	۲،۲۰،۷۷۸/-	مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب	
			مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب	
۲۔	" " سیالکوٹ شہر "	۳۰،۹۵۰/-	مکرم قریشی محمد اقبال صاحب	
			مکرم محمد الطاف صدیقی صاحب و مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب	
۳۔	" " فیصل آباد شہر "	۶۲،۴۷۹/-	مکرم شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ	
			مکرم میاں مبارک احمد صاحب	
۴۔	" " اسلام آباد شہر "	۵۶،۳۳۱/-	" شیخ عبد الوہاب صاحب	
			" چوہدری ناصر احمد صاحب	
۵۔	" " شکارپور "	۱۶۰۰/-	" شیخ عبد الرشید صاحب شرما	
			" منظور احمد صاحب شرما	
۶۔	" " مظفر گڑھ "	۷۴۴۳/-	" ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب	
			" قریشی طاہر احمد صاحب	
۷۔	" " گجرات "	۸۶۳۰/-	" چوہدری منیر احمد صاحب	
			" مرزا حبیب احمد صاحب	

دیگر جماعتوں سے بھی درخواست ہے کہ وہ اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے مقرر فرمودہ ٹارگٹ بقدر اٹھارہ لاکھ روپے کو وصولی کے اعتبار سے بھی حاصل کرنے میں پوری مستعدی اور لگن کا مظاہرہ فرمائیں

واللہ الموفق والمستعان

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاع داخلہ برائے سینٹر آف ایکسیلنس

انسٹی ٹیوٹ آف میرین بایالوجی یونیورسٹی آف کراچی

میرین بایولوجی میں ایم فل کی ڈگری کے حصول کے کورسز میں داخلے کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ صرف وہ امیدوار داخلے کے اہل ہوں گے۔ جو اسپیشلائزیشن کے درج ذیل شعبوں میں سے کسی ایک میں ایم ایس سی کی ڈگری حاصل کر چکے ہوں۔

۱۔ میرین بایولوجی ۲۔ زوالوجی ۳۔ باٹنی ۴۔ مائکروبایولوجی ۵۔ کیمسٹری معہ زوالوجی اینڈ بوٹنی کو ملا کر بی ایس سی بایوکیمسٹری اور فزیالوجی

۱۔ داخلہ صوبائی کوٹہ کی بنیاد پر ہوگا۔
۲۔ کم از کم علمی قابلیت فرسٹ کلاس ہے
۳۔ داخلہ حاصل کرنے والے امیدواروں کو ۷۵۰ روپے ماہوار وظیفہ ملے گا۔
۴۔ پی ایچ ڈی کے لئے کوالیفائڈ طلبہ کو ۹۵۰/- روپے ماہوار وظیفہ ملے گا۔
۵۔ درخواست فارم انسٹی ٹیوٹ آف میرین بایولوجی سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔
۶۔ مکمل فارم یکم فروری ۱۹۸۱ء تک جمع کرانے ہوں گے۔

داخلہ حاصل کرنے کے خواہشمند طلباء و طالبات سے گزارش ہے کہ دیگر تفصیلی معلومات حاصل کرنے کی خاطر درج ذیل پتہ پر فوری طور پر رابطہ قائم کریں۔

سید ارشاد حسین صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کراچی
احمدیہ ہال میگزین لین صدر۔ کراچی

خدا کی راہ میں اموال خرچ کیجئے

اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال کو بے دریغ خرچ کیجئے کہ یہ طریق اپنے اموال کو بچانے کا بہترین ذریعہ ہے۔

"جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجا لانی چاہیئے۔ وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا" (تبلیغ رسالت جلد دہم)

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ایام جلسہ

عبادتوں اور دعاؤں کے دن

زہے نصیب

مینیجر مشہور دواخانہ ربوہ

دانت مت نکلوائیے! یہ نظام ہضم کی بنیاد ہیں

اپنے اور اپنے بچوں کے دانتوں کا معائنہ کرتے رہیں۔ ہم اتوار کو دانتوں کا مفت معائنہ کرتے ہیں۔

اینٹی پائیوریا (ANTI PYORRHEA) سے مسوڑھوں اور دانتوں کی اینٹی کیریز۔ (ANTI CARIES) حفاظت کریں۔

قیمت فی مکمل کورس ۱۵/- روپے۔ لٹریچر مفت

کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ۔ لاہور کراچی ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۷۰۶

جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر

دو نئی اہم کتب

۱۔ تفسیر خاتم النبیین مصنفہ مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل رضی اللہ عنہ
۲۔ حقانیت احمدیت۔ مصنفہ مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری رضی اللہ عنہ

(نظارت اشاعت)

سونے چاندی کے زیورات

اعلیٰ اور جدید ڈیزائنوں میں بنوانے کیلئے

—— اور ——

خرید و فروخت کے لئے

—— نیز ——

الیس اللہ بکاف عبدہٗ کی انگوٹھیاں دیدہ زیب ڈیزائنوں میں اور سندھی دو ورتن کو کے خریدنے کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبد المنان ناصر ولد میاں عبد السلام صاحب
عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ
فون ۵۵۰

پندرھویں صدی خوش آمدید

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام

میں

مرکز احمدیت میں تشریف لانے والے احباب کی خدمت میں ہم صدق دل سے مبارکباد عرض کرتے ہیں۔

آپ کا

ان مبارک ایام میں ربوہ آنا جلسہ کے دنوں میں یہاں قیام کرنا اور پھر واپس جانا ہر لحاظ سے مبارک ہو۔

اور آپ

ان میں زیادہ سے زیادہ روحانی فوائد اٹھا سکیں

دواخانہ حکیم نظام جان

منیجر حکیم انوار احمد جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

فون ۷۳۹۹۷

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴